بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۷ شعبان ۱۳۹۳ھ | ۱۶ تبوک ۱۳۵۲ہش | ۱۶ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۱۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر ارکان قافلہ بھی بخیریت ہیں۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۵ تبوک۔ کل بروز جمعۃ المبارک امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے زیر ارشاد نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی روشنی میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی برکات اور حکمتوں پر لطیف انداز میں روشنی ڈالی اور احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ آئندہ رمضان المبارک میں بالخصوص درود پڑھنے کا التزام رکھیں اور اس طرح برکات الٰہی کو حاصل کریں۔

(رپورٹ ۳۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

ٹیلیویژن کے نمائندوں سے انٹرویو اور انہیں تبلیغ اسلام۔ پریس کانفرنس سے اہم خطاب

"ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ اسلام یورپ میں پھیل کر رہیگا"

(مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے)

مکرم چوہدری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۳ اگست ۱۹۷۳ء میں جو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی تحریر فرماتے ہیں:۔

ٹیلیویژن کے نمائندوں سے انٹرویو

فرینکفورٹ ۲۳ اگست۔ آج کا سارا دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بے حد مصروف رہے۔ صبح انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ ساڑھے گیارہ بجے ٹیلیویژن والے کیمرے لے کر پہنچ گئے اور حضور سے درخواست کی کہ مسجد سے ملحق ہال میں سے گزر کر مسجد میں ٹہلتے ہوئے داخل ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ جو سوالات وہ کرنا چاہتے ہوں میں بخوشی ان کا جواب دوں گا۔ لیکن تکلف سے فوٹو کھنچوانے کے لئے کیمرے کے آگے آگے چلنا مجھے پسند نہیں فرمایا تکلف اور بناوٹ سے مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ چنانچہ حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ انٹرویو کے بعد حضور نے ٹی وی سٹاف کو تقریباً ۴۵ منٹ تک اسلام کی تبلیغ فرمائی۔ شام کو حضور کا انٹرویو ٹیلیویژن پر دکھایا گیا اور خبر نشر کی گئی کہ حضور نے فرمایا ہے کہ جرمن لوگ بالآخر مسلمان ہو کر رہیں گے۔ ٹیلیویژن انٹرویو کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور نے فرمایا: میں ایک عاجز انسان ہوں مجھے بناوٹ سے نفرت ہے گو میں اپنوں بیگانوں سب سے ایک جیسا پیار کرتا ہوں۔ اگر آپ کا فوٹو لینے کا مقصد صرف لوگوں کو پیغام پہنچانے کا ہے تو میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میری مسکراہٹوں کا منبع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

اسلام یورپ میں ضرور پھیلے گا

فرمایا آئندہ پچاس سال تک انشاء اللہ جرمن قوم اسلام قبول کر لے گی۔ اسلامی نقطہ نظر اور سائنسی ترقی میں باہم کوئی تضاد نہیں اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن اسلام ضرور یورپ میں پھیلے گا۔ آئندہ زمانے میں آپ نہیں تو آپ کے بچے ضرور اسلام قبول کر لیں گے۔ میں نے عرصہ ہوا خواب میں دیکھا تھا کہ جرمن قوم کے دلوں پہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ لکھا ہوا ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ یہ قوم بالآخر ضرور مسلمان ہو گی۔ (انشاء اللہ)

پریس کانفرنس سے خطاب

شام کو پریس کانفرنس ہوئی جس میں آٹھ نامہ نگار شامل ہوئے۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا آج کل موسم نارمل نہیں۔ پاکستان میں بہت خطرناک طوفان آئے ہیں اور بہت جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ احمدیت اور عیسائیت کے درمیان وہی فرق ہے جو اسلام اور عیسائیت کے درمیان ہے احمدیت اور اسلام ایک ہی حقیقت ہے۔ فرمایا ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سچے نبی تھے لیکن ہم یہ نہیں مانتے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا یا خدا کے بیٹے تھے۔

دنیا میں روحانی انقلاب بھی آئے اور دنیاوی انقلاب بھی آئے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا انقلاب سب سے بڑا اور آخری انقلاب تھا۔ ہر انقلاب کے لئے ضروری ہے کہ ارتقائی منازل سے گزرتے وقت صحیح اور مناسب قسم کے حالات اور آب و ہوا اسے میسر آجائیں۔ ورنہ انقلاب ناکام ہو کر رہ جائے گا۔ حضور نے سرمایہ دارانہ انقلاب اور اشتراکی انقلاب کی مثالیں دے کر تفصیل سے بتایا کہ انقلاب کے لئے تدریجی مراحل میں سے کامیابی کے ساتھ گزرنا کس قدر ضروری ہے۔

اسلام کا انقلاب آخری انقلاب ہے

اس سوال کے جواب میں کہ کیا اسلام کے بعد بھی انقلاب آئے گا۔ اور اسلام کے ارتقائی سفر کی کیا نوعیت ہے فرمایا اسلام کا انقلاب آخری انقلاب ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ دنیا اپنے آخری دور میں داخل ہو چکی ہے اسلام نے بنی نوع انسان کے مسائل کو بحیثیت انسان حل کیا ہے یہ حل قرآن کریم میں موجود ہے۔ اس انقلاب کا ارتقائی عمل چودہ سو سال سے جاری ہے۔ مقامی مسائل کو حل کرنے کے لئے مجددین آتے رہے اب جبکہ بنی نوع انسان ایک ہو چکے ہیں اور ساری دنیا کے مسائل مشترک ہیں مہدی علیہ السلام کو تجدید دین کے لئے بھیجا گیا۔ تا ساری دنیا کے جدید ترین مسائل کو قرآن کریم کی روشنی میں حل کیا جائے۔

اس زمانے میں آنے والے بعض مادی، ذہنی اور معاشی انقلابات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ان کو صحیح ارتقائی عمل میسر نہ آسکا۔ لیکن اسلام کا لایا ہوا انقلاب انسانی دماغ کی پیداوار نہیں۔ یہ آسمان سے نازل ہونے والا انقلاب ہے۔ مجھے یقین ہے کہ پچاس سے سو سال کے اندر اندر اس آسمانی انقلاب کو دنیا عموماً اور جرمن قوم خصوصاً تسلیم کر لے گی۔

(باقی ص ۸ پر)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

"اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا انقلابی دور شروع ہو چکا ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالارِ اسلام کی طرف سے قلبِ یورپ میں اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں پریس کانفرنس سے خطاب

سوئٹزرلینڈ کے اخبارات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کا چرچا

(محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک) :

(قسط ۲)

حضور کے اعزاز میں عشائیہ

۲۵ اگست کو شام سات بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ اپنے احباب و خواتین کے علاوہ دیگر معززین بھی دور و نزدیک سے تشریف لائے۔ خواتین نچلی منزل میں حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے پاس اور مرد اوپر لیکچر ہال میں حضرت صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پاس تشریف فرما ہوئے۔ برن یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات اور السنہ شرقیہ کے انچارج پروفیسر برگل (Burgel) پہلے پہنچے ہوئے تھے۔ ہمارے تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل محترم چوہدری محمد علی صاحب خصوصاً گفتگو فرماتے رہے۔ ڈپلومیٹس میں سے ہز ایکسی لینسی لیفٹیننٹ جنرل محمد یوسف صاحب سفیر پاکستان۔ جرمنی کے قنصل جنرل ڈاکٹر بریر (Breer) پاکستان کے سیکنڈ سیکرٹری مسٹر مشتاق احمد صاحب قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ سوئس اور غیر ملکی معززین کی ایک محدود تعداد مدعو تھی۔ حضور اس موقع پر مختلف احباب سے گفتگو میں اہم سوالات پر روشنی ڈالتے رہے۔ احمدی مرد و خواتین حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور کھڑے ہو کر ملتے حالات دریافت فرماتے۔ پھر خواتین نیچے حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے پاس چلی جاتیں۔ کھانے اور گفتگو میں تقریباً ۱۰ بج رہے تھے۔

پریس کانفرنس

حضور سے پریس کانفرنس کی اجازت چاہی جو حضور نے عطا فرمائی۔ خاکسار نے حضور کی خدمت میں خوش آمدید عرض کی، مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پریس کے نمائندوں کو لمبی میز کے گرد آ بیٹھنے کی دعوت دی۔ محترم شیخ ناصر احمد صاحب نے مترجم کے فرائض ادا کئے۔ مائیکروفون اور لاؤڈ سپیکر کا بڑا اچھا انتظام تھا۔ آواز نچلی منزل میں بھی جا رہی تھی۔

پریس کانفرنس ازحد دلچسپ تھی اور باوجودیکہ اسکے انتظام کیلئے زیادہ وقت نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ازحد کامیاب رہی۔

ہم روزانہ اخبارات کے نمائندوں کے علاوہ سوئٹزرلینڈ کی پریس ایجنسی کے نمائندہ، برن سے ایک سیاسی ایجنسی کے نمائندہ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ اور فوٹو پریس کے نمائندہ موجود تھے۔

حضور کی پریس کانفرنس کی مفصل روداد محترم چوہدری محمد علی صاحب کی رپورٹ میں آئے گی۔

میں سمجھتا ہوں کہ حضور کا اصل مقصد پریس کانفرنس سے یہی تھا کہ اس قلب یورپ میں اعلان کیا جائے کہ اسلام کے انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام، اشتراکی نظام اور پھر چینی نظام اپنے اپنے حلقہ میں انقلابات بپا کر چکے۔ اب انقلاب اسلام کا دور ہے تا روحانی طور پر یورپ بیدار ہو۔ اور اس کی طرف توجہ کرے اور پہچانے کہ اس کی نجات اسلام میں ہے۔ یہ انقلاب توپ و تفنگ کے ذریعہ نہیں بلکہ محبت کے ذریعہ بپا ہوگا۔ انتہائی دشمن محبت کے ذریعہ جیتے جائیں گے۔ اسلام کی صداقت اُن پر کھلے گی۔ اور ایک سو سال کے اندر یہ انقلاب اپنی بلندی کی وسعت کو حاصل کریگا۔ حضور نے بڑے یقین کے ساتھ فرمایا کہ میں اس انقلاب کے عروج کو اپنی نگاہوں سے دیکھ رہا ہوں۔ یہ ایک عام پریس کانفرنس نہ تھی بلکہ ایک روحانی مائدہ تھا جس سے ہم مستفیض ہوئے۔ ساڑھے دس بج چکے تھے۔ حضور نے شکریہ ادا فرمایا اور کانفرنس برخواست ہوئی۔

اس تقریب کے اختتام پر بعض سوئس احباب نے اپنے احساس تاثر کا اظہار فرمایا کہ حضور جس انداز سے جواب دیتے رہے اس نے بڑا اچھا اثر پیدا کیا۔ ایک بار بھی ٹیڑھے سے ٹیڑھے سوال پر ملال کا اظہار نہ فرمایا۔ لطیف مزاح کی ایسی چاشنی تھی کہ مجلس کشتِ زعفران بنی رہی۔ ہمارے احباب و خواتین کو اس پریس کانفرنس سے بہت خوشی ہوئی نہ صرف اُن کے علم میں اضافہ ہوا، بلکہ انہوں نے دیکھا کہ کس طرح ہر سوال کا جواب ہمارے امام کے پاس ہے اور ان الفاظ کے پیچھے مضبوط چٹان کی طرح کا یقین ہے۔

اخبارات میں چرچا

آج ۲ ستمبر کو جب میں یہ رپورٹ لکھ رہا ہوں اٹھارہ اخباروں کے تراشے میرے سامنے ہیں۔ تین اخبارات نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا فوٹو بھی ساتھ شائع کیا ہے۔ حضور نے خطاب کے دوران ہاتھ کی دو انگلیاں اُوپر اٹھائیں۔ کیمرہ کی آنکھ نے اس نظارہ کو محفوظ کرلیا۔

اخبارات نے مختلف عنوانات کے ساتھ اس رپورٹ کو شائع کیا ہے۔ صحیح تر عنوان احقر کی رائے میں ونٹرتھور (WINTERTHUR) کے ایک روزنامہ ڈیر لانڈ بوٹے (DER LANDBOTE) کا ہے۔ "اسلام کے انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے" باقی اخبارات نے اپنے ذوق کے مطابق مختلف حصوں کو اجاگر کیا ہے۔ ایک ہی ایجنسی کی رپورٹ کی ریڈنگ میں بھی نمایاں فرق نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مختلف حلقوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جانشین ناصر الدین حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پہنچی اور ابھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی گونج عرصہ تک فضائے سوئٹزرلینڈ میں ارتعاش پیدا کرتی رہیگی۔

حضور نے مہمانوں اور اپنی جماعت کے احباب کو الوداع کہا۔ بعض کے ساتھ حضور کافی دیر گفتگو فرماتے رہے۔ نصف شب ہونے والی تھی۔ حضور نے نمازوں کا ارشاد فرمایا۔ محترم چوہدری خالد اختر صاحب نے اپنی میٹھی آواز میں اذان دی۔ جس کے بعد نمازیں ادا کی گئیں۔

حضور نے ۲۵ اگست کو باہر سیر پر جانے کا پروگرام منظور فرمایا۔ خاکسار کو بھی مشایعت کا حکم ہوا۔ حضور، حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ اور ۱۷ دیگر ارکان قافلہ پانچ کاروں میں سوار تھے۔ دوپہر کے کھانا کی مہمان نوازی کا شرف محترم سعادت احمد صاحب پراچہ کو حاصل ہوا۔ جو ایک گاؤں میگن (MEGGEN) کے صاف ستھرے ریستوران میں کھایا گیا۔

آج حضور کے قیام کا دوسرا دن تھا۔ آٹھ بجے شب واپس مسجد محمود پہنچے۔ سب سے پہلے نمازیں ادا کی گئیں۔ پھر کھانا کھایا اور سوا گیارہ بجے تک حضور مجلس میں رونق افروز رہے حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ کی صحبت سے خواتین نے فائدہ اٹھایا۔ کتنا انتظار تھا اور کتنی جلدی وقت گزر گیا۔

حضور کی روانگی

۲۷ کی صبح نمودار ہوئی۔ سات بجے سے قبل ہی دونوں منزلوں پر ناشتہ کی میزیں چن دی گئیں۔ سامان کاروں میں رکھا جانے لگا۔ آٹھ بج رہے تھے کاریں تیار تھیں۔ حضور کی روانگی کا وقت آپہنچا۔ حضور نے داخلہ کے ہال میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے۔

اب ہمارے محترم آقا رخصت ہو رہے تھے۔ خدام نے دعاؤں کے ساتھ الوداع کیا۔ حضور کو الوداع کہنے کیلئے ہم چند ایک خادم زیورک سے باہر تقریباً ۱۵ کیلومیٹر تک حضور کے ہمراہ گئے۔ حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ سلمہا نے خاکسار کو خاص طور پر محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کے ذریعہ بلوایا اور خاکسار نے سلام کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے الوداعی ہاتھ میری طرف بڑھایا۔ میں نے اس پیارے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا۔ پرنم آنکھوں اور دعاؤں کیساتھ رخصت کیا۔ برادرم امام رفیق صاحب نے کار کو سٹارٹ کیا اللہ تعالیٰ حضور کے ساتھ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یَنصُرُکَ رِجَالٌ نُّوحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَاءِ

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

(۲)

صورت سوم

اس الہام کا تیسرا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کی تائید و نصرت کے لئے ایسے ایسے "رجال" عطا فرمائے گا جو عظیم الشان تاثیرات کے حامل اور رؤیا و کشوف اور الہامات کے شرف سے مشرف ہونگے اور وہ اپنے مراتب تاثیرات کے اعتبار سے بہت اونچا اور بلند مقام رکھتے ہونگے اور دوسرے لوگ اُن سے اکتساب نور کرنے والے اور ان سے متاثر ہوں گے اور ان کے افاضۂ خیر سے فائدہ اٹھانے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور الہام لا یموت احدٌ مِن رِجالکم (۶ جنوری ۱۹۰۳ء بحوالہ تذکرہ ص۴۳۷ ایڈیشن دوم) میں بھی انہی اعاظم رجال کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا ان کا ذکر خیر اور سلسلۂ فیض روحانی صحابہؓ کی طرح ہمیشہ جاری رہے گا۔ اور ان کا نام نہیں مٹے گا۔

چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو ایسے ایسے "رجال" عطا فرمائے جو "صدیق" "پُر از نور یقین" "شیخ عجم" "مسلمانوں کے لیڈر" "حجۃ اللہ" "غضنفر" "کاَنَّ اللہ نَزَل مِن السماء" "قمر الانبیاء" "بادشاہ" اور یحیٰ اور نافلہ جیسے عظیم الشان مبشرانہ خطابات و صفات کے مستحق اور حامل ٹھہرے۔ ("تذکرہ ص۷۲۱")

صورت چہارم

اس الہام میں لفظ رجال سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اُس پیشگوئی کی طرف بھی لطیف اشارہ منصور ہو سکتا ہے جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ

"لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجلٌ او رجالٌ من ھؤلاء"

(بخاری کتاب التفسیر)

گویا مسیح موعودؑ میں اول خود مسیح موعود کے ذریعہ آسمانی بادشاہت زمین پر قائم ہوگی اور پھر آپ کی تاثیرات ہی کے نتیجہ میں آپ کے دوسرے رجال یعنی "ابناء فارس" کو بھی جو آپ ہی کے حکم میں ہیں، خدا تعالیٰ اسی طرح اپنے کلام اور الہام سے مشرف فرمائے گا کہ وہ اس آسمانی بادشاہت کو اور زیادہ وسعت دیں گے اور ان کے کارنامے اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور ایمان کو ثریا کی بلندیوں سے واپس لانے کے مترادف ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تریاق القلوب ص۱۲۹ میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی اس کا نام "نصرت جہاں بیگم" ہے یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ کبھی نام سے بھی اس کی پیشگوئی مخفی ہوتی ہے"

نیز فرمایا:-

"خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا"

اس لحاظ سے یہ الہام "ابناء فارس" کے لئے بھی اپنے اندر ایک خصوصی بشارت رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نصرت دین کی خاطر توفیق بخش کر اپنے اس وعدہ کو مزید آب و تاب کے ساتھ پورا فرمائیگا اور "خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس" کی خصوصی تاکید کے ساتھ وہ اشاعتِ توحید اور حمایت اسلام کا عظیم الشان کام کریں گے۔

اس پہلو سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام مبشر اولاد بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی کا ذکر کافی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت ثانیہ کا مظہر قرار دے کر اپنے الہام اور کلام سے بھی نوازا اور اشاعت اسلام کی عظیم الشان مہم کی سپہ سالاری عطا فرمائی۔

بالخصوص حضرت مصلح موعود کے بارے میں یہ الہام کہ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ درحقیقت "نوحی الیھم من السماء" ہی کے عمومی وعدہ کی نمایاں تخصیص ہے۔

صورت پنجم

پانچواں مفہوم اس الہام الٰہی کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے آپکے انصار اور آپ کے ماننے والوں کو وحی و الہام اور رؤیا و کشوف اور قبولیت دُعا کی نعمت سے غیر معمولی طور پر نوازتا رہے گا اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسیہ اور صداقت کا ایک زندہ اور تابندہ ثبوت دنیا کو میسر آتا رہے گا۔

اور ایسا ہونا کئی پہلوؤں سے ضروری بھی تھا۔ حضور فرماتے ہیں:-

"جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشارِ روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادت کی طرف رغبت ہو اُس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں درحقیقت اُسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی اور ہر ایک مستعد دل پر نازل ہوتی ہے اور ایک عام قانون اور سنت الٰہی ہے جو ہمیں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی رہنمائی سے معلوم ہوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے .... مگر مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار روحانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا۔ اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتوہ ہوگا"

(ضرورۃ الامام ص۴)

اس نقطۂ نظر سے بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو کمال عظمت کے ساتھ پورا فرمایا۔ اور آج جماعت احمدیہ کے اندر سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں، کیا مرد کیا عورتیں بلکہ نابالغ بچے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچی خوابوں اور رؤیا نیز مکاشفات اور الہامات اور قبولیت دُعا کے سلسلہ میں صاحب حال ہیں۔ حضور کے الہام "یدعون لک ابدال الشام وعباد اللہ من العرب" (تذکرہ طبع دوم ص۱۲۶) میں بھی انہی لوگوں کا ذکر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ تو اس سلسلہ میں آسمانی روحانیت کے روشن ستارے تھے ہی۔ آج کی نسل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور مسیح موعودؑ کے روحانی انعکاس کے نتیجے میں بحمد اللہ اس نعمت عظمیٰ سے متمتع اور بہرہ ور ہے۔ اللّٰھم زد فزد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس پہلو سے اس الہام کی اہمیت اور عظمت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب کہ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہمارے غیر اس نعمت سے یکسر خالی اور محروم ہیں۔

صورت ششم

صورت ششم اس الہام کے مفہوم کی یہ نظر آتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے مقاصد کی کامیابی و سربلندی کے لئے اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اس عظیم الشان نشان کا اظہار فرماتا رہے گا۔ اور آئندہ بھی مستعد قلوب انوار الہیہ سے روشنی پاکر اس الہام کی صداقت کے گواہ بنتے رہیں گے۔

چنانچہ آج صرف ہمارے ملک میں ہی نہیں اور صرف انہی مخلص اور کامل الارادت احمدیوں میں ہی نہیں جو مسیح موعود علیہ السلام کے درختِ وجود کی سرسبز شاخیں ہیں بلکہ کیا یورپ اور کیا امریکہ کیا ایشیا اور کیا افریقہ کیا مشرق اور کیا مغرب ہر جگہ اور ہر طبقہ کے لوگوں میں اس وعدۂ خداوندی کا ظہور نظر آتا ہے۔

گزشتہ سالوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپ اور افریقی ممالک کے جو دورے فرمائے ہیں اور وہاں کے عوام و خواص اور بعض جگہوں پر سربراہان مملکت اور دوسرے عمائدین نے جس طرح حضور کا استقبال اور خیر مقدم کیا اور حضور کی آواز کو سنا ہے اس کی معمولی سی تفصیلات جاننے پر بھی انسان بے اختیار کہہ اٹھتا ہے کہ یہاں کوئی انسانی ہاتھ نہیں بلکہ ملائکہ کام کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اور یہ ہو رہا ہے نیک طبیعتوں پر فرشتوں کا اُتار

اس تسلسل کی ایک صورت خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی قائم فرمادی ہے کہ ان سب نشان آسمانی میں حضور نے اپنے دعویٰ کی صداقت کے سلسلہ میں فرمایا ہے کہ اگر میرے دعویٰ کی نسبت کسی کو شک ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کر کے رؤیا یا کشف یا الہام کے ذریعہ سے میری صداقت معلوم کر لے۔ گویا جو بھی شخص حضور کے اس بیان فرمودہ طریق کو پورے شرائط کے ساتھ اختیار کرے گا یقیناً وہ خدائے علیم و خبیر سے آپ کی صداقت معلوم کر کے آج بھی اس الہام کی سچائی کا گواہ ثابت ہوگا۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

صورت ہفتم

ساتواں مفہوم اس الہام سے مستنبط ہوتا ہے۔ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ظلیت میں آپ کے خلفاء بلکہ آپ کے خدام اور آپ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے کام کرنے والے عام کارکنان کو بھی اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے گا اور ان کے کاموں میں ایسے ایسے لوگ اُن کی امداد کریں گے جو محض القاء ربانی اور تحریک ملائکہ کے نتیجہ میں ان تک پہنچیں گے

چنانچہ دیکھ لیجئے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے بارے میں بھی ان کی خلافت سے بھی پہلے لوگوں کو رؤیا و کشوف کے ذریعہ سے بتا دیا اور پھر کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کے خلفاء کی ان تحریکات کو جن کا تعلق مال اور جان اور وقت اور عزت کی قربانیوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے غیر معمولی طور پر کامیاب دکھلا فرمایا ہے۔ سینکڑوں اور ہزاروں لوگ اس امر کی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے کہ انہیں ایسی قربانیوں کی توفیق محض قلبی تحریک اور القاء ربانی ہی کے نتیجہ میں ملی ہے۔

سلسلہ کے مبلغین جو دور دراز ممالک میں کام کرتے ہوں یا ملک کے اندر جب تمام تر مشکلات میں کام کرتے ہوں یا ملک کے اندر۔ جب تمام تر مشکلات اور روکوں اور اپنی کمزوریوں اور بے سامانیوں کے باوجود اپنے مقصد میں کامیابی محسوس کرتے ہیں تو اس کے پیچھے انہیں سوائے اللہ تعالیٰ کی ایسی غیر معمولی تائید کے اور کوئی سبب اور سامان نظر نہیں آتا۔ بیسیوں شہادتیں ایسی بھی مل سکتی ہیں جب کوئی مبلغ کسی جگہ گیا تو بعض لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ پہلے سے ہی اس کی آمد سے مطلع کر دیا گیا اور وہ اس کے معاون و مددگار بن گئے

میں سمجھتا ہوں کہ سلسلہ کے مبلغین ہی نہیں سلسلہ کا ہر کارکن بلکہ مسیح موعود علیہ السلام سے وابستہ ہونے والا ہر فرد جو خدمت دین کے نقطۂ نظر سے کسی بھی بڑے یا چھوٹے مقصد کے لئے سرگرم عمل ہوتا ہے وہ بارہا اس قسم کی روحانی کیفیات سے دوچار ہوتا ہے اور اس کا ذاتی مشاہدہ اور تجربہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو اپنی ذات میں پورا ہوتے دیکھتا اور اس کا زندہ گواہ بن جاتا ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سانگھڑ کا جلسہ اصلاح وارشاد

نظارت اصلاح و ارشاد کی منظوری سے مورخہ ۱۲ اگست ۷۳ء کو جماعت ہائے احمدیہ ضلع سانگھڑ کا جلسہ اصلاح وارشاد بمقام احمد پور کی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں ضلع ہذا کی تمام جماعتوں کے دوست شریک ہوئے۔

اجلاس اول کی صدارت محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر ملتانی حیدرآباد ڈویژن نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم نظم خوانی اور دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ پہلی تقریر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مربی سانگھڑ نے سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر کی پھر مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقاصد پر فاضلانہ خطاب فرمایا۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد جلال شمس صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشقِ رسول پر تقریر کی اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب آف بدین نے مقام محمدی کے موضوع پر فرمائی۔

طعام و نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اجلاسِ دوم خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی محمد جلال صاحب شمس نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ مکرم مولوی محمد الدین صاحب نے خلافت کی اہمیت و برکات پر اور مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب نے صداقتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریریں فرمائیں مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو موڈلکیل مشنری نائیجیریا نے "جماعت احمدیہ اور خلافت اسلام" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے اپنی قبولِ احمدیت کے حالات بھی سامعین کو سنائے۔

آخری تقریر قبولِ احمدیت کے موضوع پر مکرم غلام رسول صاحب آف شہداد پور نے فرمائی۔

تمام تقاریر مؤثر تھیں۔ اور دلچسپی سے سنی گئیں۔ جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ کافی تعداد میں غیراز جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ مسجد کے صحن میں شامیانے لگا کر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مستورات کے لئے باپردہ جگہ الگ تھی۔ اجلاس کے اختتام پر خاکسار نے مربیان کرام منتظمین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

(فضل الرحمٰن امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سانگھڑ سندھ)

سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر تحریری اور تقریری مقابلے

امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مقابلہ تقریر اور مقابلہ مضمون نویسی درج ذیل عناوین پر ہوگا۔

عناوین مقابلہ مضمون نویسی
وقت ۲½ گھنٹے

۱۔ دلائل ہستی باری تعالیٰ از روئے قرآن کریم۔
۲۔ شدھی تحریک اور جماعت احمدیہ کی خدمات
۳۔ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد۔
۴۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ یورپ
۵۔ سیرت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

عناوین مقابلہ تقریر معیار اوّل و دوم
وقت ۷ منٹ

۱۔ برکات خلافت
۲۔ وقت کی قدر و منزلت
۳۔ استحکام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں
۴۔ محنت

عناوین مقابلہ تقریر معیار سوم
وقت ۵ منٹ

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا توکل علی اللہ
۳۔ خلافت ثالثہ کی ایک بابرکت تحریک
۴۔ محنت

مقابلہ نظم خوانی

مندرجہ ذیل نظمیں زبانی سنانی ہوں گی۔

۱۔ اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے — چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے (درثمین)
۲۔ میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی — وہ چھوٹے درجوں پر راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی (کلام محمود)

نوٹ:۔ قائدین مجالس خدام کو ابھی سے ان مقابلوں کے لئے تیار کریں۔

(لئیق احمد طاہر مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

(۲)

نمبر شمار	نام معطی	رقم	
	(صف سوم)		
۹۵۲	مکرم چوہدری نثار احمد صاحب سرگودھا	۵۰۰	؍
۹۵۴	" عبدالحفیظ خان صاحب ...	۵۰۰	؍
۹۵۵	" چوہدری کرم الٰہی صاحب مرحوم کڑیانوالہ ضلع گجرات	۵۰۰	؍
۹۵۶	" سید حسنات احمد صاحب راولپنڈی	۵۰۰	؍
۹۵۷	محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ سلیم احمد صاحب راولپنڈی	۵۰۰	؍
۹۵۸	" حکیم شیخ سراج الدین صاحب مرحوم گوجرانوالہ شہر	۵۰۰	؍
۹۵۹	" شیخ محمد اشرف صاحب کریانہ مرچنٹ سکھر	۵۰۰	؍
۹۶۰	" غازی محمد صدیق صاحب۔ غازی ہاؤس۔ سکردو	۵۰۰	؍
۹۶۱	" خواجہ عبدالغنی صاحب راولپنڈی	۵۰۰	؍
۹۶۲	" مولوی عبدالحمید صاحب عزیز آباد کراچی	۵۰۰	؍
۹۶۳	" ڈاکٹر میجر ظہور الحسن صاحب مارٹن روڈ کراچی	۵۰۰	؍
۹۶۴	" مسٹر محمد لطیف صاحب چغتائی "	۵۰۰	؍
۹۶۵	" چوہدری ناصر احمد صاحب انجینئر "	۵۰۰	؍
۹۶۶	" ملک غلام احمد صاحب پٹواری نوشہرہ ورکاں	۵۰۰	؍
۹۶۷	" چوہدری محمد لطیف صاحب پٹواری "	۵۰۰	؍
۹۶۸	" سید احمد علی شاہ صاحب ولد ... گوجرانوالہ	۵۰۰	؍
۹۶۹	" کیپٹن محمد اکبر صاحب ساہی۔ ایبٹ آباد۔	۷۱۰	؍
۹۷۰	" رائے دوست محمد صاحب جونیجہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۰	؍
۹۷۱	" ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز "	۵۰۰	؍
۹۷۲	" چوہدری عبدالمومن صاحب کاٹھگڑھی " "	۵۰۰	؍
۹۷۳	" مرزا نثار احمد صاحب فاروق پشاور	۵۰۰	؍
۹۷۴	لجنہ اماء اللہ گوجرہ	۵۸۰	؍
۹۷۵	" پیر بشارت احمد صاحب معہ فیملی کیمبل پور	۵۰۰	؍
۹۷۶	محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد منور صاحب ربوہ	۵۰۰	؍
۹۷۷	" چوہدری محمد خورشید صاحب ایڈووکیٹ نارووال	۵۰۰	؍
۹۷۸	محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب حویلیاں	۵۰۰	؍
۹۷۹	" محمد حسین صاحب بٹ ہیڈ کلرک ریلوے انجن شیڈ کندیاں ...	۵۰۰	؍
۹۸۰	" چوہدری عنایت اللہ صاحب چیمہ۔ نارووال	۵۰۰	؍
۹۸۱	" خان محمد صاحب گوندل۔ گولبازار ربوہ	۵۰۰	؍
۹۸۲	" ماسٹر سعد اللہ خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ "	۵۰۰	؍
۹۸۳	" منشی نورالدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰۰	؍
۹۸۴	مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۵۷۲	؍
۹۸۵	" چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک ۱۷ جھور شیخوپورہ	۵۰۰	؍
۹۸۶	" میجر بشیر الدین احمد صاحب کوئٹہ۔	۵۰۰	؍
۹۸۷	محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰۰	؍
۹۸۸	" مولوی محمد الطاف خان صاحب پشاور	۵۰۰	؍
۹۸۹	جماعت احمدیہ شادیوال	۶۲۸	؍
۹۹۰	" مولوی داؤد احمد صاحب اسلام آباد	۵۰۰	؍
۹۹۱	" چوہدری محمد صدیق صاحب مہدی آباد ضلع نوابشاہ	۵۰۰	؍
۹۹۲	" حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۵۰۰	؍

(باقی)

ربوہ میں اعلیٰ ملبوسات کی بہترین دکان

آپ اپنی دکان سے ہر قسم کے ریشمی سوتی و اونی ملبوسات مثلاً ملیشیا کریپ، وال کریپ، سونے کی تاروں والی ٹیکسیں، ریب کاٹ، ہلکی ساٹن، ٹاٹرڈن، لٹھا، پاپلین، کیمرک، پرنٹ۔ ڈبلن، فلالین، کاٹن، سمر سوٹ، بستر چادریں، بستر سیٹ، پردہ کلاتھ مناسب اور تسلی بخش قیمت پر خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔ دیانتداری ہمارا نصب العین ہے۔

خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کی تکلیف سے نکالنا لاغر اور کمزور ہونا دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ بے بی ٹانک (BABY TONIC) کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت -/۳ وی۔پی -/۷۰؍۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ پروڈکشن ۶۰۷

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت ویزا اندرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں نیز اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے مولوی عبدالحفیظ منیجر احمد برادرز جی ایس اے۔ پی آئی اے۔ ربوہ فون ۵۵۵

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین ٹکی

پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

خوبصورت پیکنگ میں دستیاب ہے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے

طبیہ عجائب گھر

کے متعلق فرمایا

"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۷؍۷؍۵۶)

قوت و طاقت کا بے نظیر مرکب

زوجام عشق کلاں

ایک ماہ کورس ۲۰ روپے فہرست ادویات کارڈ آنے پر مفت

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

گل گھوٹو

جانوروں کا خناق

جسے گلگھوٹو بھی کہتے ہیں کی وبا ملک میں پھیلی رہی ہے

ہر جانور کو ایک پیکیٹ

خناق روک

بطور حفظ ماتقدم کھلائیں بیمار جانور کو ۴ پیکیٹ

اکسیر گل گھوٹو

پندرہ منٹ سے دو چار گھنٹہ تک کے وقفہ سے کھلائیں۔ جانوروں کی امراض کا رسالہ مفت۔ فی پیکٹ -/۱ درجن پر ۲۵٪ کمیشن

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶ و ۶۰۷

درخواست دعا

۱۔ میری چچازاد بہن امۃ الباسط راحیلہ بعمر ۸ سال دوسری مرتبہ ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جلد از جلد کامل شفا اور لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ (امۃ الرشید ... دارالرحمت ربوہ)

۲۔ میری اہلیہ چار ماہ سے بعارضہ دل بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا عطا فرمائے۔ (ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

۳۔ حالیہ سیلاب میں میرا مکان بھی بری طرح خراب ہو چکا ہے اور خاکسار خود معہ اہل و عیال بخار و پیچش میں مبتلا ہیں صحت تکلیف دہ زندگی بسر ہو رہی ہے تکلیف سے نجات اور جملہ بیماریوں کی صحت و شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

منیر الدین احمد جنجوعہ سیکرٹری انجمن احمدیہ ... ضلع سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے کوائف (بقیہ صفحہ اول)

جماعت احمدیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا

اس سوال کے جواب میں کہ جماعت کے اخراجات کیسے پورے کئے جاتے ہیں۔ فرمایا کہ ہر فرد اپنی آمد کا کم از کم ۱/۱۶ حصہ ادا کرتا ہے۔ جماعت کا ایک حصہ وہ بھی ہے جو ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا ہے اس کے علاوہ طوعی چندوں کے لئے بھی ضرورت پڑنے پر اپیل کی جاتی ہے فرمایا ایسی ہی اپیل میں نے مغربی افریقہ کے ممالک کے دورہ کے موقعہ پر کی تھی کہ ہمارے افریقن بھائیوں کا بھی حق ہے کہ وہاں میڈیکل سنٹر اور سکول کھولے جائیں۔ چنانچہ میری اپیل پر صرف جماعت انگلستان نے ۵۰،۰۰۰ پاؤنڈ پیش کر دیئے۔ اور ہم نے دو سال کے اندر اندر کم و بیش سولہ میڈیکل سنٹر اور اتنے ہی سکول افریقہ میں کھول دیئے۔ فرمایا ہمارے مشن اور مراکز اور جماعتیں تقریباً دنیا کے ہر ایک ملک میں موجود ہیں۔ اور آج ہم کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کے پیش کردہ حل کے مطابق ہر شخص کی فطری صلاحیتوں کی پوری نشوونما کے لئے پوری سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ مثلاً ایک شخص میں پیداوار بڑھانے کی صلاحیت ہے (جیسا کہ حضور کے ایک جرمن دوست کے بھائی نے عمدہ ثابت کر دکھایا جیسا ایک مشہور صنعتی خاندان سے تعلق رکھتا تھا) تو اسے اس صلاحیت کی پوری نشوونما اور اس کے استعمال کے مکمل مواقع مہیا کئے جائیں گے لیکن اس کے نتیجہ میں جو آمد ہوگی اس کا اس سے تعلق نہ ہوگا۔

اس پر سوال کیا گیا کہ کیا اس سلسلہ میں کشمکش نہ ہوگی فرمایا نہیں۔ کیونکہ دل جیت لئے گئے ہوں گے اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کی پوری نشوونما اور ان کے استعمال کے مواقع مہیا ہوں گے۔

پریس کانفرنس نہایت خوشگوار ماحول میں ہوئی اور ہر ہر قدم پر اتفاق رائے حاصل کر کے اور حضور اپنا نقطہ نگاہ تسلیم کروانے کے بعد گفتگو کو آگے بڑھاتے رہے۔

انقلابی دور میں عورت کا مقام

ایک خاتون نامہ نگار نے جو سوال کرنے میں سب سے پیش پیش تھی۔ پوچھا کہ اس انقلابی دور میں عورت کا کیا مقام ہوگا۔ اور کیا انہیں ان کے حقوق مل جائیں گے۔ فرمایا۔ کہ میں نے ابھی تک ساری بحث میں مرد ہوں یا عورت توں کے متعلق نہیں بلکہ انسانوں کے متعلق گفتگو کی ہے اگر مرد اور عورتیں انسان ہیں تو ان کو ان کی فطری صلاحیتوں کے مطابق پورے مواقع میسر ہوں گے۔ اس میں مرد اور عورت کی تخصیص نہ ہوگی۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا جرمن قوم مسلمان ہو جائے گی فرمایا۔ کہ جرمن قوم کے مسائل کا حل صرف اور صرف اسلام پیش کرتا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ جرمن قوم کا حق ہے کہ وہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے اس حل سے فائدہ اٹھائے۔ اس لئے میرا یقین ہے کہ جرمن قوم بالآخر ضرور مسلمان ہوگی۔

پریس کانفرنس کے بعد مشن ہاؤس کے وسیع لان میں چائے کی دعوت دی گئی۔ جس میں ایک سفیر اور دیگر عرب اور جرمن پاکستانی احباب شامل ہوئے۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت اچھوتے اور دلنشین پیرایہ میں اسلام کے محاسن بیان فرمائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کو واضح فرمایا۔ جس میں حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس صلیب کو توڑنے آیا ہوں جس نے مسیح کی ہڈیوں کو توڑا۔ اس پر شام کے رہنے والے ایک عرب بھائی بے ساختہ پکار اٹھے کہ یہ نہایت حسین و جمیل انداز استدلال ہے جو تمام دنیا کے عیسائیوں کو خاموش کرانے کے لئے کافی ہے

اخلاص و محبت سے کام کرنے والے کارکن

کل صبح روانگی سے قبل مکرم امام فضل الٰہی انوری صاحب اور ان کے ساتھیوں سے جدائی کا تصور سے دل میں ایک طرح کی اداسی سی پیدا ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور ان کے ذریعہ جرمن قوم کے دل اسلام کی قبولیت کے لئے کھول دے۔ مکرمی انوری صاحب کے علاوہ ہمارے جرمن بھائی ہدایت اللہ ہوبش، عزیزان فلاح الدین، رواح الدین، مسیح الدین۔ رفیع الدین مکرم محمد اسماعیل خالد۔ مکرم عبدالرؤف خان، مکرم درز محمود احمد مکرم محمد شریف خالد، عزیزان عرفان احمد خان۔ شکور بھٹی شوکت پراچہ قاضی مبارک احمد مکرم عبدالہادی مکرم اسلم شاد ظفر صادق کرم الٰہی صاحبان اور ان کے ساتھیوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے پہلے اور بعد ان کے قیام نہایت اخلاص اور محبت اور شوق سے نہ دن کو دن سمجھا اور نہ رات کو رات۔ ہماری بہن فائقہ نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہمہ وقت حاضر رہ کر دعائیں لیں۔ سب کارکنوں کے نام لینا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

حضور کی صحت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کل سارا دن سفر اور اس کے بعد سارا دن اور رات گئے تک کی انتہائی مصروفیت سے حضور پر تکان کا اثر ہے۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ حضور تمام جماعت کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ بھجواتے ہیں۔

محترم شیخ رفیع الدین احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے والد محترم شیخ رفیع الدین احمد صاحب سیکرٹری وصایا کراچی ۱۵ اگست کو شام ۵ بجے ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

والد صاحب مرحوم بڑے مخلص اور نیک احمدی تھے بہت تک محنت اور اخلاص کے ساتھ سلسلہ کا کام کیا۔ آخری وقت تک یہی خواہش تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے تو میں دوبارہ وصیت کا کام شروع کروں۔ رشتہ داروں اور ملنے والوں سے بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔ حد سے زیادہ مہمان نواز محبت کرنے والے اور دعا گو اور تہجد گزار تھے۔ جنازہ سیلاب کی وجہ سے ربوہ نہ جا سکے کراچی میں امانتاً دفن کیا گیا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا کرے۔ اور ہم بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کرے۔

(صائغہ منیر بلاک ۲ کوارٹر ۲/۲۷۔ پی ای سی ایچ ایس۔ کراچی ۲۹)

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ نبوت ۱۳۵۲ ہش (نومبر ۱۹۷۳ء) کو منعقد ہوگا۔ اجتماع کے دوران حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔

قائدین مجالس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز اجلاس عام میں پیش کریں۔ اور کثرت رائے سے منظور ہونے والی تجاویز ۲۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ یوم والدین

مورخہ ۲۳/۹ بروز اتوار بعد نماز مغرب بمسجد انوار محلہ دارالصدر شمالی میں یوم والدین کا اجلاس منعقد ہوگا۔

حلقہ ہذا کے احباب سے شمولیت کی درخواست ہے مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شمالی ربوہ

آج
اتوار ہے دانتوں کے معائنہ کا دن
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں
۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور -/۱۰
۲۔ دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور -/۱۰
۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور -/۲
فوری اور مستقل علاج ہے
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور کراچی ربوہ
تقسیم کنندگان۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۲۶۶ پروڈکشن برانچ فون ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر
ایل ۵۲۵۴